OliveCulture

Holistic and Multi-professional Mechanism for a Pakistani Olive Oil Value Chain

زیتون کے پودوں کی شاخ تراشی

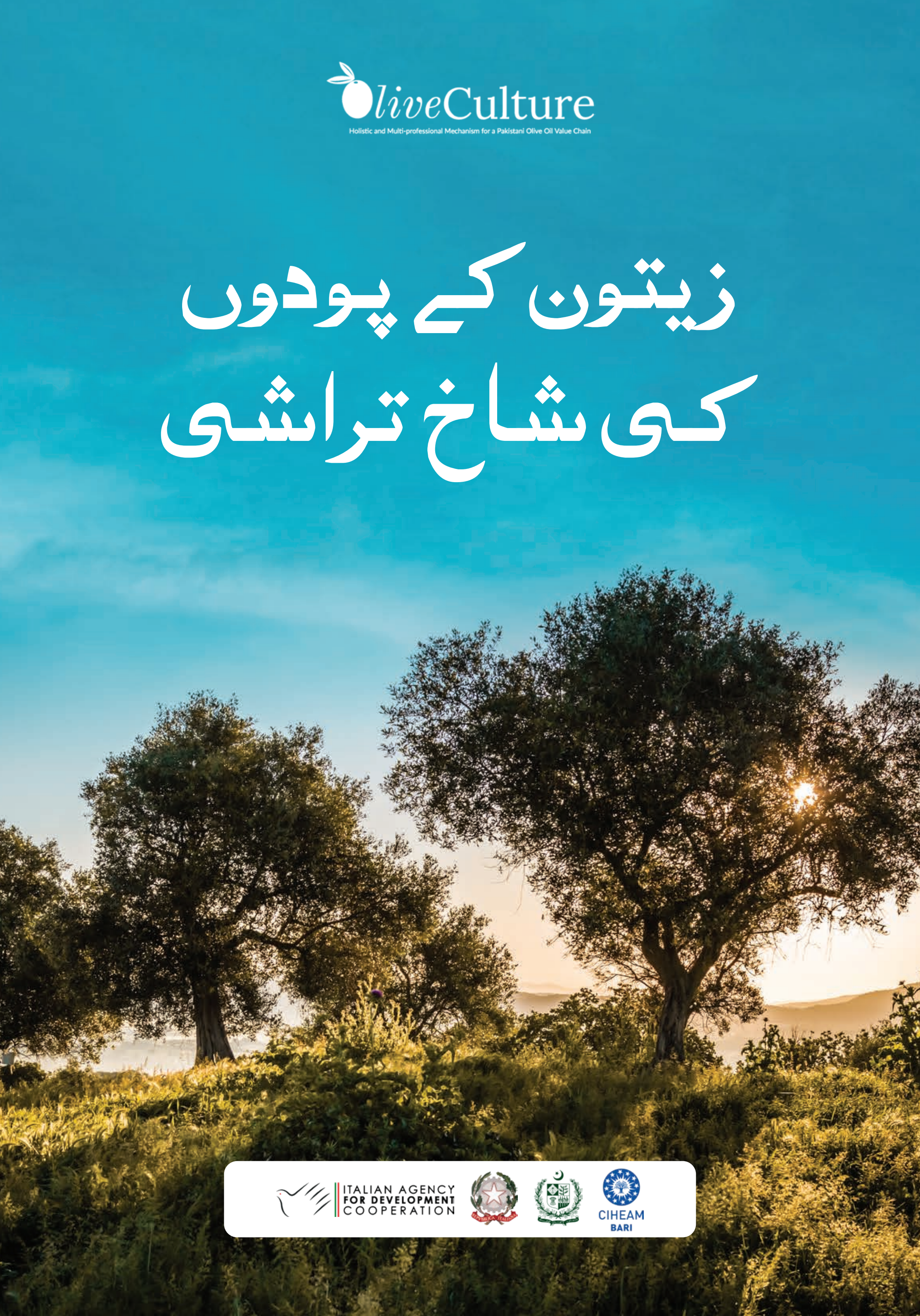

ITALIAN AGENCY FOR DEVELOPMENT COOPERATION

CIHEAM BARI

زیتون کے پودوں کی تراشی کیوں کی جاتی ہے؟

زیتون کے پودے کو بھی باقی پھل دار پودوں کی طرح ابتدائی تین سالوں میں اس کا بنیادی ڈھانچہ ترتیب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ آنے والے وقتوں میں اچھی پیداوار کے حصول کی تمام کاوشیں موثر طریقے سے فائدہ مند ہوسکے۔ ابتدائی تربیت کے دوران اس کو پیالہ نما شکل میں ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تاکہ سورج کی روشنی پودوں کی چاروں اطراف والی ٹہنیوں کو یکساں اور ضرورت کے مطابق پہنچ سکیں۔ یاد رہے کہ زیتون کا درخت زیادہ روشنی کو پسند کرتا ہے۔ اگر اس کو کم روشنی ملے گی یا ایسی شاخیں جن پر ہر وقت سایہ رہے وہ پھل دینے سے قاصر ہوتی ہے۔ شاخ تراشی کے بہت سے فوائد ہیں جن میں ایک یہ بھی ہے کہ درخت کے باقاعدہ اور یکساں پیداوار کے ساتھ ساتھ صحت مند پھل کا حصول یقینی ہو۔ کانٹ جھانٹ سے درختوں کے اوپر بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے اور اُن کے خلاف زرعی ادویات کا زیادہ موثر انداز میں استعمال کیا جاسکتا ہے کانٹ جھانٹ سے پرانی اور غیر پیداواری شاخوں کی جگہ نئ صحت مند پیداواری شاخیں اُگ اتی ہیں۔ شاخ تراشی کا یہ عمل نرسری میں سے ہی شروع ہو جاتا ہے اور پودے کی پوری زندگی میں اچھی پیداوار کیلئے یہ عمل جاری رہتا ہیں۔

شاخ تراشی کب کرنی چاہیے؟

- عموماً شاخ تراشی سردیوں میں کی جاتی ہے مگر جن علاقوں میں زیادہ سخت سردی یا کورا پڑتا ہے وہاں شاخ تراشی لیٹ کی جاتی ہے۔ تاکہ انتہائی سخت موسمی اثرات سے بچا جاسکے۔
- سخت سردی اور کورے سے پودے کے تنے اور شاخوں کے نقصان کا اندیشہ ہو تا ہے اور جہاں پر تنا زخمی ہو وہاں پر بھی کورے کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
- زیتون کی شاخ تراشی موسم بہار کے پھول آنے سے کم از کم 2 دن پہلے تک مکمل کر لینی چاہیے۔ لیٹ کرنے کی صورت میں پھول کے متاثر ہونے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔

شاخ تراشی کی اہم اقسام

- چھوٹے پودوں کی شاخ تراشی۔
- زیتون کے پھل دار پودوں کی شاخ تراشی۔
- پرانی اور متاثرہ شاخوں کی بحالی اور خاتمہ۔

چھوٹے پودوں کی شاخ تراشی

- باغ میں منتقلی کے پہلے سال زیتون کے پودے کی شاخ تراشی نہیں کرنی چاہئے۔ البتہ دوسرے سال چھوٹے پودے کی شاخ تراشی اس انداز سے کی جائے کہ ایسے پودے جن کی اونچائی ایک فٹ سے دو فٹ کے قریب ہو ان کی مرکزی شاخ کو زمین سے سولہ انچ کے فاصلے پر کاٹ کے چاروں سمتوں سے تین سے چار ایسی ذیلی شاخوں کو بڑھنے دیا جائے۔
- زیتون کے پودوں میں ہر شاخ جوڑے کی شکل میں اور ایک ہی جگہ کے دونوں اطراف سے نکلتی ہے۔ اور یہ شاخیں اس انداز میں بڑھتی رہتی ہے۔ لہذا ان دو شاخوں میں سے صرف ایک کا انتخاب کرنا چاہیے اور شاخوں کے انتخاب میں متبادل طریقہ اپنانا چاہیے۔ تاکہ پودوں پر موجود شاخوں کا توازن برقرار رہے۔
- تمام کاٹنے کے قابل شاخوں کو ایک ہی سال میں نہ کاٹا جائے بلکہ دو سالوں میں کاٹنی چاہیے تاکہ پودہ پتوں میں خوراک بنانے کا عمل جاری رکھ سکیں۔

زیتون کے پھل دار پودوں کی شاخ تراشی

- تربیتی شاخ تراشی سے دی گئ شکل کو برقرار رکھنے لئے ہر سال شاخ تراشی ضروری ہیں۔
- وافر اعلیٰ معیار اور مستقل پیداوار برقرار رکھنے کے لئے شاخ تراشی کرنی چاہیے۔
- زیتون کے ایسے پودے جن پر پھل لگتا ہو ان کی شاخ تراشی بہت ضروری ہوتی ہے۔ پھل عموماً ایک سالہ پرانی شاخوں پر لگتا ہے۔
- پرانی اور غیر ضروری شاخوں کو ختم کرنے سے پودے میں نئی شاخیں لگنے کا رجحان پیدا ہوتا ہے اور یہی نئی شاخیں آنے والے موسم میں بارآوری کا ذریعہ ہوتی ہے۔
- پھل دار پودوں میں ایک سال کے دوران کل نباتی بڑھوتری کا صرف 20 سے 30 فیصد حصہ کاٹنا چاہیے۔
- زیتون کے بڑے پھل دار پودوں کی شاخ تراشی کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جائے شاخ تراشی کا عمل اوپر سے شروع کرکے نیچے کی طرف اور درمیان سے باہر کی طرف آئے تاکہ جو شاخیں آپس میں الجھی ہوئی ہو تو ایسی تمام شاخوں کو کاٹ دیاجائے۔ اور صرف مناسب اور سب سے موزوں شاخ کو رہنے دیا جائے۔ درختوں کی تہہ اور وسط میں اُگنے والے سکرز کو کاٹ دیں۔
- بنیادی شاخوں کی اونچائی اور ثانوی شاخوں کی لمبائی کو چھوٹا کرے اور کینوپی کو چار میٹر سے نیچے نہ رکھے کیونکہ
- اس طرح سے پیداوار متاثر ہو سکتی ہیں۔
- ثانوی شاخوں کی لمبائی، بنیادی شاخ سے بتدریج نیچے سے اوپری حصے تک کم ہونی چاہیے۔

سالانہ شاخ تراشی

سالانہ شاخ تراشی اچھی طرح سے کرنی چاہئے پودوں کی اچھی کثافت کو برقرار رکھنا جو مقدار اور معیار دونوں کے لحاظ سے زیادہ مستقل پیداوار (کم متبادل اثر) کی اجازت دیتا ہے۔ پودے کی چھتری نما شکل اچھی طرح سے روشن اور ہوادار ہو تو حساس بیماری کے حملوں سے روکتا ہے۔ آسان شاخ تراشی کے لیے، مشینی آلات کا استعمال کریں۔

دوسالہ شاخ تراشی

اس صورت میں، یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ کینوپی کے اندر اگنے والے سکرز کوختم کر دیا جائے جب شاخ تراشی نہیں کی جاتی ہو۔

تین سالہ شاخ تراشی

- تین تا پانچ سال بعد شاخ تراشی کی عمل درآمد کی سفارش کی نہیں جاتی ہے، خاص طور پر اُن علاقوں میں جو بیماریوں کی لئے حساس ہو۔
- اِس معاملے میں اُس صورت غور کیا جاسکتا ہے، کہ زیتون کے بڑے سائز کے درخت اور روایتی باغات ہو تو تین تا پانچ سال بعد شاخ تراشی کرلینی چاہیے۔

پرانی اور متاثرہ شاخوں کی بحالی اور خاتمہ

- اس قسم کی شاخ تراشی پرانی اور متاثرہ درختوں کی بحالی کے لئے کی جاتی ہیں۔
- وہ درخت جن کی شاخ تراشی کئ سالوں سے نہیں کی گئ ہو، ان کی شاخ تراشی کے دو اہم طریقے ہیں۔
- ایسی شاخیں جو ایک دوسرے کے ساتھ رگڑ کھا رہی ہو تو اس کو کاٹ دیا جائے۔ اگر کینوپی بہت اونچی ہو گئ ہو اور کئ ساری شاخیں نکل آئی ہو تو درخت کئ حد تک چھوٹا کرکے اس کو نئ شکل دی جاسکتی ہیں۔
- بیماری، کیڑوں کی افنزئش، جانوروں یا دیگر موسمیاتی نقصانات سے زخمی ہونے والے شاخوں کو کاٹ دیں۔ بتدریج جوان ہونے کے لیے سب سے پرانی، غیر پیداواری شاخوں کا ایک تہائی حصہ ہٹایا دیا جائے۔

شاخ تراشی کے مقاصد

- پیداواری کے لئے بہترین شکل دینا
- پھل کی خصوصیات میں بہتری
- بارآوری میں باقاعدگی اور شاخوں کی مضبوطی
- پودوں کی صحت میں بہتری اور بیماریوں کے حملوں کو کم کرنا
- روشنی اور ہوا کی مناسب فراہمی
- تناؤ میں کمی اور اچھی پیداوار کی صلاحیت میں اضافہ

شاخ تراشی میں استعمال ہونے والے آلات

- شاخ تراشی میں استعمال ہونے والے آلات میں آری اور کٹر وغیرہ شامل ہے۔
- پودوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے شاخ تراشی کے عمل میں استعمال ہونے والے آلات کو جراثیم کش ادویات سے صاف کرنا ضروری ہے۔ اور ایک درخت کی کٹائی کے بعد دوسرے درخت پر جانے سے پہلے اوزار کو اچھی طرح دھولینا چاہیے۔ اس کے لیے تیس سے چالیس گرام پرآکسی کلورائیڈ فی لیٹر پانی میں اچھی طرح حل کرکے شاخ تراشی کے دوران استعمال ہونے والے آلات پر سپرے کریں۔

OliveCulture

Holistic and Multi-professional Mechanism for a Pakistani Olive Oil Value Chain

زیتون کے پودوں کی شاخ تراشی

ITALIAN AGENCY FOR DEVELOPMENT COOPERATION

CIHEAM BARI